© rasailojaraid.com

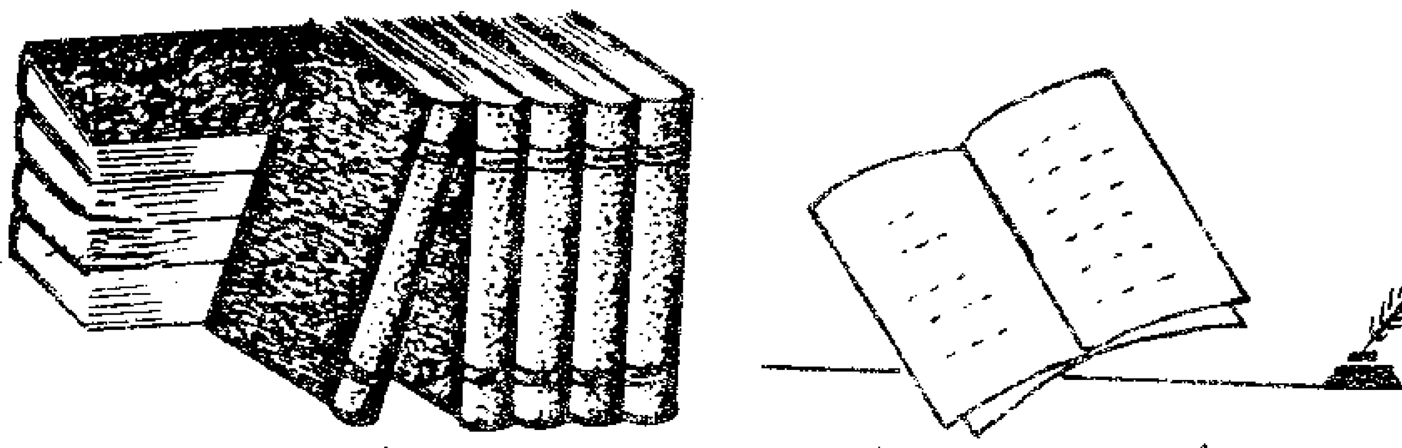

تعارف وتبصرہ کتب

الفاروق (عربی) المشرف العام مولانا سلیم اللہ خان صاحب رئیس التحریر مولانا محمد عادل خان۔

صفحات ۹۲۔ سالانہ چندہ ۳۰ روپے ناشر جامعہ فاروقیہ کراچی ۲۵

جامعہ فاروقیہ کراچی نے مولانا سلیم اللہ خان کے اہتمام میں اپنے یوم تاسیس سے قلیل ترین مدت میں تعلیم و تربیت نظم وضبط، حلقۂ فضلاء اور خدمت واشاعت دین کے لحاظ سے ملک کی بڑی اور معروف جامعات میں ایک اہم مقام پیدا کر لیا ہے۔ اور اب "الفاروق" کے نام سے عربی زبان میں سہ ماہی رسالہ کے اجراء کا مستحسن قدم بھی اٹھا لیا ہے۔ قرآن وحدیث، اہل جنت اور بین الاقوامی زبان عربی میں کوئی ایسے معیاری اور خالص اپنے ملک کے ترجمان رسالے کی ملک بھر میں شدت سے ضرورت محسوس کی جارہی تھی۔ مگر اسباب، وسائل اور رجال کار کی قلت انہیں اس میدان میں قدم اٹھانے سے مانع رہی۔ گو نئے سبقت کی سعادت جامعہ فاروقیہ اور مولانا سلیم اللہ خان کے مقدر میں تھی۔ کہ ۹۲ صفحات کا سہ ماہی رسالہ جو علمی اور ادبی لحاظ سے معیاری کاغذ اور طباعت کے لحاظ سے عمدہ، ورق رنگین، ہر صفحہ جاذب نظر اور دعوت مطالعہ اہم علمی، ادبی، اصلاحی اور وقیع مضامین پر مشتمل ہے۔ گویا ایک حسین گلدستہ ہے جو علمی وادبی حلقوں بالخصوص عربی ذوق رکھنے والے احباب کی خدمت میں ایک گراں قدر تحفہ کے طور پیش کر دیا گیا ہے۔ بالخصوص دینی مدارس کے اساتذہ وطلبہ، سکول کالجز کی لائبریریوں، عربی دینیات اور اسلامیات کے اساتذہ، پروفیسر اور لیکچرر حضرات کے لئے ایک نعمت غیر مترقبہ ہے جس سے تبلیغی، اصلاحی اور تاریخی معلومات کے علاوہ عربی ادب سے شناسائی پیدا ہوتی ہے۔ ادارہ الحق عربی زبان میں اس قدر شاندار رسالہ کی اشاعت پر جامعہ فاروقیہ اور مولانا سلیم اللہ خان اور الفاروق کی مجلس ادارت کو ہدیہ تبریک پیش کرتا ہے۔ (ع ف ح)

ماہنامہ اقراء ڈائجسٹ مجلس ادارت، مفتی ولی حسن ٹونکی، مفتی احمد الرحمن، مولانا محمد یوسف لدھیانوی اور مولانا محمد جمیل خان۔ صفحات ۱۷۸، قیمت فی شمارہ ۱۰ روپے۔

پتہ۔ پوسٹ بکس ۲۴۷۰، ناظم آباد ۳۔ کراچی ۱۸

روزناموں، ہفت روزوں، ماہناموں، ناولوں، افسانوں اور ڈائجسٹوں کی شکل میں اردو لٹریچر میں موجودہ دور میں جو اضافہ ہوا ہے اور ہو رہا ہے۔ لاریب ماضی میں اس کی کوئی نظیر نہیں ملتی۔ مگر اسی راستے سے مادیت لادینیت، مغربیت اور دہریت کا جو سیاہ طوفانی ریلا ایک سیلاب بن کر امڈ آیا ہے اور اس کے نتیجہ میں جس خطرناک انقلاب کے آثار نمودار ہو رہے ہیں خاکم بدہن، ایسا نہ ہو کہ علمی وادبی، ملی اور تاریخی روایات اس کی نذر ہو جائیں۔ اب ضرورت ہے کہ ملک وملت کے بہی خواہ، نوجوان نسل کے خیر خواہ، دینی درد سے سرشار

© rasailojaraid.com